عبرت

جوش ملیح آبادی

اک گدا کی زبان پہ ہے قرآن — واہ کیا شانِ کبریائی ہے
کل فروغِ حیات تھا جو کلام — مُردنی اُس پہ آج چھائی ہے
جرسِ کارواں تھا کل جو سخن — آج آدِ شکستہ پائی ہے
کل جو قرآن تھا افسرِ شاہی
آج وہ کاسۂ گدائی ہے

ایمان اور قرآن

(ابو محمد مصلح)

اسلام کے اصول پہ ایقان ہی نہیں — ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان ہی نہیں
اگلوں کی آن اگلوں کی وہ شان ہی نہیں — راہِ خدا میں مٹنے کا ارمان ہی نہیں
جیتے ہیں اس طرح سے کہ مرتے ہوں جس طرح — اجسام ہر طرف ہیں مگر جان ہی نہیں
کیا ذکر آج کا کہ نہیں خیر کل کی بھی — بنتی ہے جس سے قوم وہ سامان ہی نہیں
لے دے کے ایک چیز تھی وہ بھی نہیں رہی آہ!
یعنی کہ پاس آپ کے قرآن ہی نہیں